...... ''ترقی'' ......

کسی بھی میدان میں آگے بڑھتے رہنے کا نام ہے ''ترقی''...... آج کے دور کے حضرت انسان کے پاس طرح طرح کے مختلف ماڈلز اور رنگ و روپ و فنکشن کے موبائل فون ہیں یہ خود سے نہیں بن گئے اور نہ ہی خود سے کام کرتے ہیں بلکہ اس کے پیچھے ٹھیک ٹھاک سسٹم کام کر رہا ہے، نمبر بھی ٹھیک لگتا ہے اور باتیں بھی ٹھیک ٹھاک ہو جاتی ہیں، موبائل فون کے علاوہ لینڈ لائن فون بھی قابل استعمال ہیں بلکہ گھر، آفس اور فیکٹری میں ایک سسٹم کا جال بچھا ہوا ہے، باہر جاتے وقت موبائل فون کارآمد رہتا ہے، جس نے فون بنایا آج شاید بہت سے لوگ اسکے نام سے بھی واقف نہیں ہونگے، ان کا نام ہے ''گراہم بیل''

اسی طرح آج جگمگاتی دنیا میں روشنی کا نظام دیکھیئے کس طرح مسٹر ایڈیسن نے سب سے پہلے بلب بنایا ہوگا، پھر کس طرح بلب ترقی کرتے کرتے کیا کچھ بن گیا۔ کس طرح رائٹ برادران نے جہاز اڑا کر یہ بنیاد رکھی کہ بڑے بڑے جہاز بنے اور آج ہزاروں میل کا فاصلہ گھنٹوں میں طے ہوتا ہے یہ جہاز کی ترقی ہے۔

کس طرح اسلحہ اور کارتوس بنانے والے نے اسلحہ اور کارتوس بنائے، آج وہ جدید سے جدید تر شکل اختیار کرتا چلا گیا، آج ذرا سا نشانہ رکھنے والا کتنی دور سے ''شکار'' کر لیا کرتا ہے، پرانے وقتوں میں تلوار بازی یا نیزہ بازی ہوتی تھی اسی لئے مدمقابل کے قریب جا کر للکارنا پڑتا تھا مگر آج دور سے بس ٹرائیگر دبا دیا جائے، ایک ساتھ کئی گولیاں نکلتی ہیں اور ایک ساتھ کئی جانوں کو نگل لیتی ہیں، یہ ہے ترقی اسلحہ اور کارتوس کی۔

ہیروشیما اور ناگاساکی پر جو ایٹم بم گرائے گئے تھے اس بات کو آج 60 سال کا عرصہ ہو رہا ہے ان ساٹھ سالوں میں ایٹم بم نے کتنی ترقی کر لی، کہتے ہیں کہ آج کا ایٹم بم پرانے ساٹھ سال والے ایٹم بم سے کئی ہزار گنا زیادہ طاقتور ہے۔ جاپانی قوم نے ایٹم بم کا ذائقہ چکھنے کے بعد اپنی فیکٹریوں کو اسلحہ سے پاک کر کے خدمت انسانی میں لگ گئے اور آج ان ساٹھ سالوں میں جو ترقی اس نے کی ہے اس کیلئے صرف نام ہی کافی ہے، آج بھی کسی نقلی مال پر میڈ ان جاپان لگا دیں وہ دھڑا دھڑ بکنا شروع ہو جاتا ہے جاپان نے اقتصادی ترقی ساٹھ سال پہلے شروع کی، وہاں کے ریل سسٹم اور موٹر وے وغیرہ دیکھ کر یقین ہی نہیں آتا۔

کمپیوٹر کی ایجاد دیکھیں، آج جو کمپیوٹر بازار میں دستیاب ہے انکا کوئی پانچ سال پہلے تک تصور بھی نہیں کر سکتا تھا، گھر بیٹھے دنیا کی سیر کریں، کمپیوٹر کے اندر جو ہارڈ ڈسک ہوتی ہے اس نے بھی ترقی کی کبھی 2 جی بی کا کمپیوٹر ایک طاقتور ترین میموری والا کہلاتا تھا جب کہ آج دور اس تین سو والے جی

بی کی میموری رکھنے والے کمپیوٹر آ گئے ہیں۔ دوسری طرف خوبصورت مونیٹر نے بھی پرانے مونیٹرز کی جگہ لے لی ہے، اسی طرح ٹی وی بھی آج کل نہ صرف یہ کہ ''ڈرامہ بازی'' کا کام کر رہا ہے بلکہ گھر آئے ہوئے مہمانوں کیلئے ایک خوبصورت شو پیس کا کام بھی کر رہا ہے۔ وہ لوگ جو ذرا کھاتے پیتے اسٹائل والے ہیں آج کل اپنی ڈرائینگ روم میں اعلٰی کوالٹی کے دیوار کے ساتھ منسلک ہو جانے والے ٹی وی سیٹ لگاتے ہیں جب کوئی مہمان ان کے گھر آتے ہیں تو وہ بے چارہ ہکا بکا رہ جاتا ہے، بہر حال بتانا یہ تھا کہ یہ ٹی وی سیٹ کی ترقی ہے ویسے ٹی وی سیٹ کی ترقی اور ہے اور ٹی وی کی خود کی ترقی اور...... اور ٹی وی پروگراموں کی ترقی اور ہے...... آج کل ٹی وی چینلز کی بہتات ہے۔

بات ترقی سے شروع ہو کر کہاں سے کہاں پہنچ گئی، ہم لوگوں نے بھی بہت ترقی کی ہے، ہمارے ہاں جو امیر طبقہ تھا انہوں نے امیری میں ترقی کی جبکہ غریبوں نے غریبی میں، یعنی امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہو گیا، اسی طرح ہم نے سڑکوں پر موجود گڑھوں میں کافی ترقی کی، پہلے اگر سڑکوں پر دس گڑھے تھے تو اب بیس سے پچیس گڑھے تو ضرور ہیں۔

ہمارے روپے نے بھی کافی ترقی کر لی ہے، ہمیں اچھی طرح یاد ہے امریکن ڈالرز کی ہمارے ہاں کوئی عزت ہی نہیں تھی، وہ تو بھلا ہو ہمارے روپے کی ترقی کا کہ جس تیزی کے ساتھ اس نے ترقی کی اس تیزی کے ساتھ امریکن ڈالرز کی عزت بڑھی ہے، پہلے ڈالر کے بیس بنتے تھے اب ستر کے لگ بھگ ہیں، خوامخواہ میں جلنے والے لوگ جل کر کہتے ہیں کہ یہ ترقی نہیں تنزلی ہے، بھائی بات سیدھی ہے کہ بیس زیادہ ہوتے ہیں کہ ستر، انہوں نے کہاں کی ترقی؟

ویسے ایک ترقی فیشن کی بھی ہے، کہاں گئے وہ زمانے جب لوگ سیدھے سادھے تھے، ان کا لباس بھی بس ان جیسا ہی تھا، ایک بار اگر ان کی طرف نظر اٹھ جاتی تو دوبارہ اس طرف نظر جاتی ہی نہ تھی اور آج ہمارے ہاں فیشن کی ترقی نے یہ جلوہ بھی دکھا دیا کہ اگر ایک بار نظر اٹھ گئی تو...... نہ پوچھیئے...... دوبارہ دیکھنا ہی پڑتا ہے، بھئی یہ سب فیشن کا کمال اور فیشن کی ترقی ہی تو ہے۔

جمہوری حکومت بنانے کیلئے بھی ہم نے ترقی کی، دنیا میں جمہوری حکومت کا اسٹائل کچھ اور ہے تو ہمارے ہاں اور، ہم جمہوری حکومت بنانے کیلئے قتل و غارت گری تک کر جاتے ہیں، نیت ہماری ٹھیک ہوتی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اس طرح جمہوری حکومت بنا کر عوام کو خوشحالی فراہم کریں، جلنے والے خوامخواہ میں جلتے ہیں، بھئی عوامی خدمت کیلئے کچھ تو کرنا پڑتا ہے۔